جناب [illegible] اے۔ رحمٰن

چُپ

ہوئے صیدِ ستم چپ، چشمِ نم چپ — ہے چپ ہر سُو، زبانیں چپ قلم چپ
ستم گر ہے ستم پہ اپنے نازاں — رہیں گے عدل کے کب تک قدم چپ
کچھ ایسی بات تھی میرے بیاں میں — ہوا ہے سامعِ رودادِ غم چپ
نشانِ زندگانی غلغلہ ہے — جو رکھتے ہیں زباں رہتے ہیں کم چپ
مفر کس کو یہاں رسمِ فغاں سے — جہاں ہیں ہے فقط راہِ عدم چپ
جفا کا ہاتھ جب اُٹھے کسی پہ — نہیں ممکن، رہیں تا دیر ہم چپ
جھکیں گے سر وہیں سب خود سروں کے — جہاں ہوتا ہے ہر دارا و جم چپ
سخن معیارِ ظرفِ آدمی ہے — کبھی رکھتی ہے انساں کا بھرم چپ
جتائے محسنوں نے اپنے احساں — کرم کر کے رہے اہلِ کرم چپ
کبھی جرمِ ضعیفی کا ہے پردہ — کبھی اہلِ وفا کی ہے قسم چپ
زبانِ دل سمجھتے ہیں وہی کچھ — جنھیں کر دے لگن کا زیر و بم چپ
ہے ناطق چشم، لب خاموش میرے — سخن سے ہو گئی آخر بہم چپ
کھلا اب تک نہ رازِ ذوقِ سجدہ — گھپا ہیں چپ، اندھیرے چپ، صنم چپ

پتا منزل کا پوچھا ہی کیے ہم
رہے رستے کے سارے پیچ و خم چپ